﴿لَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ﴾ (یونس:۱۶)

میں تم میں ایک عمر نبوت سے پہلے بھی بسر کرچکا ہوں تو پھر کیا تم میری ساری زندگی پر غور نہیں کرتے کہ وہ کس قدر ارفع و اعلیٰ، مکمل و بے عیب ہے۔ بلحاظِ حسب ونسب، بلحاظ ذاتی اوصاف، دیانت وامانت، راست بازی وراست روی، عدل و انصاف، محبت و رحمت و رأفت، الغرض ہر پہلو سے تم اسے مکمل پاؤ گے تو پھر کیا آج تک کوئی ایسا برگزیدہ انسان گزرا ہے؟ تم جو دوسرے انبیا پر الزام دھرتے ہو تو آؤ مجھ میں بھی نقص نکالو۔ اس امر کی گواہی اس وقت کے تمام آدمیوں نے نہیں، اشجار واقمار تک نے دی کہ ایسا کامل انسان نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ ہی اس قدر کمال کا تصور قلبِ انسانی پر گذر سکتا تھا......!!

عیسائیوں کی ناشکرگزاری اور انصاف کشی

بعد ازاں اپنے تمام پیش روانبیا پر یہود کی طرف سے لگائے جانے والے مختلف الزامات کی تردید کی اور چونکہ حضرت عیسیٰ وحضرت مریم علیہما السلام پر سب سے زیادہ الزامات تھے، اس لئے ان کی تردید کا اہتمام بھی زیادہ کرنا پڑا۔ عیسائیوں کو اس امر کا شکرگزار ہونا چاہئے کہ ہمارے حضور سرورِ عالم ﷺ نے ان پر اس قدر احسانِ عظیم کیا کہ ان کے بنائے ہوئے خدا کے بیٹے کی براءت کی۔ اور اس کو معصوم قرار دیا اور اسے ابن اللہ کی ناروا جگہ سے بلند کرکے نبوت ورسالت کی ارفع و اعلیٰ مسند پر بٹھایا۔ مگر یہ کم بخت اس قدر دشمن حق اور انصاف کش واقع ہوئے ہیں کہ اپنے حقیقی محسن ومربی کے شکرگزار ہونے کی بجائے اسی پر زبانِ طعن دراز کرتے ہیں: ﴿فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْتَتْرُكْهُ يَلْهَثْ﴾ (۷/۱۷۶)

کاش! کہ پادری لوگ عقل کے ناخن لیتے اور حق کو چھپانے کی کوشش نہ کرتے۔ (جاری ہے)

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

علمی مذاکرہ برموضوع 'قربِ قیامت کی پیش گوئیاں'

بروز اتوار ۲۶/ جنوری ۲۰۰۳ء ...... ۱۲ بجے دوپہر

بمقام دفتر ماہنامہ 'محدث': ۹۹ جے ماڈل ٹاؤن، لاہور

دابة الأرض، الملحمة العظمیٰ، یاجوج ماجوج، سونے کا پہاڑ وغیرہ کی تعبیر کرتے ہوئے کتاب وسنت اور ائمہ سلف کے افکار کی روشنی میں درست موقف اور منہج کیا ہونا چاہئے؟ مختلف مکاتبِ فکر کے نامور اہل علم اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ